روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 15 راگست 2009ء 23 شعبان 1430 ہجری 15 ظہور 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 184

دعوت الی اللہ کا اجر

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تیرے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے بہتر ہے (سرخ اونٹ عربوں کی قیمتی متاع اور دولت سمجھی جاتی تھی)

(بخاری کتاب الجہاد باب دعاء النبی الناس الی السلام حدیث نمبر 2724)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعوت پہنچا دینے میں دو امر ضروری ہوتے ہیں۔ اول یہ کہ وہ شخص جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے وہ لوگوں کو اطلاع دیدے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں اور اُن کو اُن کی غلطیوں پر متنبہ کردے کہ فلاں فلاں اعتقاد میں تم خطا پر ہو۔ یا فلاں فلاں عملی حالت میں تم سُست ہو۔ دوسرے یہ کہ آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ اور نقلیہ سے اپنا سچا ہونا ثابت کرے اور عادت اللہ اس طرح پر ہے کہ اوّل اپنے نبیوں اور مُرسلوں کو اس قدر مہلت دیتا ہے کہ دنیا کے بہت سے حصہ میں اُن کا نام پھیل جاتا ہے اور اُن کے دعویٰ سے لوگ مطلع ہو جاتے ہیں اور پھر آسمانی نشانوں اور دلائل عقلیہ اور نقلیہ کے ساتھ لوگوں پر اتمام حُجت کر دیتا ہے اور دنیا میں خارق عادت طور پر شہرت دینا اور روشن نشانوں کے ساتھ اتمام حجت کرنا خدا تعالیٰ کے نزدیک غیر ممکن نہیں جس طرح تم دیکھتے ہو کہ ایک دم میں آسمان کے ایک کنارہ سے بجلی چمکتی اور دوسرے کنارہ تک پھیل جاتی ہے۔ اِسی طرح خدا کے حکم سے خدا کے رسولوں کو شہرت دی جاتی ہے اور خدا کے فرشتے زمین پر اُترتے اور سعید لوگوں کے دِلوں میں ڈالتے ہیں کہ جن راہوں کو تم نے اختیار کر رکھا ہے وہ صحیح نہیں ہیں تب ایسے لوگ راہ راست کی تلاش میں لگ جاتے ہیں اور دوسری طرف خدا تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے امام وقت کی خبر ان لوگوں کو پہنچ جاتی ہے۔ بالخصوص یہ زمانہ تو ایسا زمانہ ہے کہ چند دنوں میں ایک نامی ڈاکو کی بھی بدنامی کے ساتھ تمام دنیا میں شہرت ہو سکتی ہے تو کیا خدا تعالیٰ کے بندے جن کے ساتھ ہر وقت خدا ہے وہ اِس دنیا میں شہرت نہیں پا سکتے اور مخفی رہتے ہیں اور خدا اُن کی شہرت پر قادر نہیں ہوتا .... میرے وقت میں ممالک مختلفہ کے باہمی تعلقات بباعث سواری ریل اور تار اور انتظام ڈاک اور انتظام سفر بحری اور برّی اس قدر بڑھ گئے ہیں کہ گویا اب تمام ممالک ایک ہی ملک کا حکم رکھتے ہیں بلکہ ایک ہی شہر کا حکم رکھتے ہیں اور ایک شخص اگر سیر کرنا چاہے تو تھوڑی مدت میں تمام دنیا کا سیر کر کے آ سکتا ہے۔ ماسوا اس کے کتابوں کا لکھنا ایسا سہل اور آسان ہو گیا ہے کہ ایسی ایسی چھاپوں کی کلیں ایجاد ہو گئی ہیں کہ جس کسی ضخیم کتاب کے چند مجلد سو برس میں بھی نہیں لکھ سکتے تھے اس کے کئی لاکھ نسخے ایک دو برس میں لکھ سکتے ہیں اور تمام مُلک میں شائع ہو سکتے ہیں اور ہر ایک پہلو سے .... کے لئے بھی اس قدر آسانیاں ہو گئی ہیں کہ ہمارے مُلک میں آج سے سو برس پہلے اُن کا نام ونشان نہ تھا اور آج سے پہلے اگر پچاس برس پر نظر ڈالی جائے تو ثابت ہو گا کہ اکثر لوگ ناخواندہ اور جاہل تھے مگر اب بباعث کثرت مدارس کے جو دیہات میں بھی قائم کئے گئے ہیں اس قدر استعداد علمیّت لوگوں کو حاصل ہو گئی ہے کہ وہ دینی کتابوں کو بڑی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔

(حقیقة الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 169)

خاص دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 7 راگست 2009ء میں گوجرہ میں عیسائیوں پر کئے گئے مظالم کی مذمت کی۔ آپ نے فرمایا کہ ملک میں مذہب کے نام پر ظلم اور لاقانونیت کا سلسلہ بڑھ رہا ہے اس لئے آپ نے پاکستانی احمدیوں کو خاص طور پر دعاؤں میں یاد رکھنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

"دعا کریں۔ خاص طور پر پاکستان کے احمدی اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں۔ اس کی پناہ طلب کریں۔ اپنے اعمال کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کریں۔ صدقات پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور جماعت کو پاکستان میں بھی اور دوسری جگہوں پر بھی اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔ آمین"

دعا کی خاص درخواست

❁ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت گزشتہ چند دنوں سے علیل ہیں۔ طبیعت پہلے سے قدرے بہتر ہے، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت اس دیرینہ خادم سلسلہ کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے، جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

❁ نظارت تعلیم کے سکولز میں سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ صحت مند اور چاق وچوبند افراد مورخہ 25 راگست 2009ء تک اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم مکمل کوائف و رابطہ نمبر ہمراہ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور صدر صاحب رامیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوا دیں۔ فوج سے ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

نماز کی خاطر اٹھا ہر قدم ایک خطا مٹاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص اس وقت تک نماز میں مشغول شمار ہوتا ہے جب تک وہ نماز کے انتظار میں ہوتا ہے اور تم میں سے ہر شخص کے لئے فرشتے یہ دعائیں کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اس پر رحم فرما۔ جب تک وہ............ میں ہو۔

(ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، باب ماجاء فی القعو د فی المسجد)

ہر انسان جو اس معاشرے میں رہ رہا ہے اس کی چکا چوند سے متاثر ہوتا ہے۔ مادیت کا لالچ اس پر بار بار حملہ کر رہا ہوتا ہے۔ شیطان اپنا پورا زور لگا رہا ہوتا ہے کہ میں اس شخص کو کسی طرح قابو کروں اور اس کو خدا سے دور لے جاؤں۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو یہ کام ہے، دنیاداری کا کام چھوٹا سا یہ پہلے کرلو، نماز بعد میں پڑھ لیں گے ابھی کافی وقت ہے۔ تو یہ شخص اپنی روحانی سرحد کے اس دائرے کو کمزور کر رہا ہوتا ہے اور جب یہ دائرہ کمزر ہو جاتا ہے تو پھر شیطان حملہ کر کے اس کو بہت دور لے جاتا ہے۔ بعض دفعہ یہی ہوتا ہے کہ چلو پڑھ لیں گے، ٹھہر کر پڑھ لیں گے۔ تو پھر وہ نماز رہ ہی جاتی ہے یا پھر اتنی جلدی میں پڑھی جاتی ہے جیسے جلدی جلدی کوئی مصیبت گلے سے اتاری جائے۔ تو اس سستی سے بچنا چاہئے۔ مومن کا دل تو نماز کی طرف رہنا چاہئے اور اس مادی دنیا میں تو آج کل یہ سب سے بڑا جہاد ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں آپ کو وہ عمل نہ بتاؤں جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اور درجات کو بلند فرماتا ہے''۔ فرمایا وہ یہ ہے کہ: ''جی نہ چاہتے ہوئے بھی کامل وضو کرنا، اور (بیت الذکر) کی طرف زیادہ چل کر جانا، نیز ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ رباط ہے، یہ رباط ہے، یہ رباط ہے (سرحدوں پر گھوڑے باندھنا یعنی تیاری جہاد)''۔

(سنن النسائی، کتاب الطہارۃ، باب الامر باسباغ الوضوء)

تو یہ ہر مومن کا فرض ہے کہ اپنی روحانی سرحدوں کی حفاظت کرے کیونکہ جب سب مل کر اس طرح سرحدوں کی حفاظت کریں گے اور (بیت الذکر) میں آئیں گے اور (بیت الذکر) کو آباد کریں گے تو پھر کوئی دشمن نہیں جو کبھی ہمیں نقصان پہنچا سکے۔ انشاء اللہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ خوشخبری دے رہے ہیں کہ اس طرح کرو گے تو ہمیشہ محفوظ رہو گے، ہر دشمن سے بچے رہو گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'باجماعت نماز ادا کرنا گھر اور بازار میں اکیلے پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ اجر کا موجب ہے۔ تم میں سے جب کوئی اچھی طرح وضو کرے اور............ میں محض نماز کی خاطر آئے تو وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا مگر اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں اس کی ایک خطا معاف کر دیتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ............ میں داخل ہو جائے اور جب وہ مسجد میں آ جاتا ہے تو جب تک نماز کے لئے وہاں رکا ہے نماز ہی میں شمار ہوگا۔ اس کے لئے ملائکہ دعا کرتے رہتے ہیں کہ............ یہ حالت اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ کسی اور کام یا بات میں مصروف نہیں ہوتا۔ (صحیح بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی المسجد)

(روزنامہ الفضل 10 فروری 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

18/اگست 2009ء

12-05 am	عربی سروس
1-25 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
3-05 am	چلڈرن کلاس
4-05 am	خطبہ جمعہ 15/اگست 2008ء
5-10 am	طب وصحت
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-55 am	لقاء مع العرب
8-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	خطبہ جمعہ 15/اگست 2008ء
10-10 am	فرنچ سروس
11-00 am	خلافت جوبلی مشاعرہ
12-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm	بستان وقف نو
2-10 pm	سوال وجواب 21 جون 1996ء
3-20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	سندھی سروس
6-15 pm	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-10 pm	بنگلہ پروگرام
8-10 pm	لجنہ یوکے کا اجتماع 2004ء
9-00 pm	بستان وقف نو
10-15 pm	سوال وجواب 21 جون 1996ء
11-25 pm	سفر بذریعہ ایم۔ ٹی۔اے

19/اگست 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
1-40 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am	بستان وقف نو
4-10 am	لجنہ یوکے کا اجتماع 2004ء
4-50 am	انتخاب سخن
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس ملفوظات
7-15 am	لقاء مع العرب 2 مئی 1995ء
8-10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-20 am	عربی سیکھئے
9-40 am	سوال وجواب
10-50 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-30 am	لجنہ یوکے کا اجتماع 2004ء
12-50 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-15 pm	سوال وجواب
3-55 pm	انڈونیشین سروس
4-55 pm	سواحیلی سروس
5-55 pm	تلاوت، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	تقریر جلسہ سالانہ
8-45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 1986ء
9-30 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
9-55 pm	گلشن وقف نو
11-10 pm	سوال وجواب
11-54 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں

20/اگست 2009ء

12-10 am	درس حدیث
12-30 am	عربی سروس
1-30 am	لقاء مع العرب
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	گلشن وقف نو (ناصرات) کلاس
4-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
5-00 am	خطبہ جمعہ 5 دسمبر 1986ء
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	تلاوت
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
7-35 am	لقاء مع العرب
8-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	خطبہ جمعہ 5 دسمبر 1986ء
9-45 am	پُرکشش آسٹریلیا
10-10 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ
12-05 pm	تلاوت
12-20 pm	علمی خطبات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث 24 دسمبر 1976ء
12-50 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں
3-10 pm	کڈز میٹر
3-45 pm	سیرت النبی ﷺ
4-05 pm	انڈونیشین سروس
5-15 pm	پشتو سروس
6-00 pm	تلاوت، درس ملفوظات
6-30 pm	بنگلہ سروس
7-40 pm	ترجمۃ القرآن
8-40 pm	تقاریر جلسہ سالانہ
10-05 pm	علمی خطبات
10-30 pm	سیرت النبی ﷺ
11-50 pm	ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ کی خودنوشت سوانح عمری

خاندانی حالات، خلفاء کی شفقتیں، افریقہ و یورپ میں خدمات بیوت الذکر کی تعمیر اور دعوت الی اللّٰہ کے ایمان افروز واقعات

قسط اول

خاندانی حالات

میرا نام منیر الدین احمد ہے۔ میں پیدائشی احمدی ہوں۔ میرے والد میاں قمرالدین صاحب نے 1902ء میں بیعت کی تھی۔ اخبار الحکم میں آپ کی بیعت کا اعلان درج ہے۔ اس وقت ان کی عمر نوجوانی کی ہی تھی۔ آپ کے ماموں حضرت میاں میراں بخش صاحب ان سے پہلے جماعت میں شامل ہو چکے تھے۔ ان کی تحریک پر میرے والد صاحب نے بھی بیعت کی۔ پھر میرے چچا مکرم قائم دین صاحب بھی جماعت میں شامل ہوگئے۔ مجھے حضرت میاں میراں بخش صاحب کو دیکھنے کا شرف حاصل ہے۔ آخری عمر میں ان کی بینائی جاتی رہی۔ میں ان کو اخبار الفضل پڑھ کر سناتا تھا۔

ہم لوگ گوجرانوالہ شہر کے رہنے والے ہیں۔ مگر والد صاحب کاروباری سلسلے میں موضع بکلوہ چھاؤنی ضلع گورداسپور انڈیا منتقل ہوگئے تھے۔ یہاں پر گورکھا نیپالی پلٹن تھی۔ بکلوہ چھاؤنی پٹھان کوٹ اور ڈلہوزی کے درمیان واقع ہے۔ یہاں پر والد صاحب کی جنرل سٹور اور شوز کی دکان تھی۔

میری پیدائش بکلوہ چھاؤنی کی ہے والد صاحب کی ڈائری میں تحریر کے مطابق میری پیدائش 1926ء کی ہے بکلوہ سے کچھ فاصلے پر ریاست چنبہ کے راجہ کے زیر انتظام موضع گھٹاسنی میں سکول تھا۔ جس میں مفت تعلیم دی جاتی تھی اور کتابیں بھی سکول کی طرف سے ملتی تھیں۔ بوجوہ بڑی عمر وہاں داخلہ لیا۔ کیونکہ پیدل ہی آنا جانا ہوتا تھا۔ میرے ساتھ میرے بڑے بھائی ظہورالدین صاحب بھی داخل ہوئے۔ 1926ء مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم کی پیدائش کا سال بھی ہے۔

میرا نام منیر دین رکھا گیا۔ سکول میں منیر الدین لکھا گیا۔ ہائی سکول میں خاکسار نے منیر الدین احمدی لکھنا شروع کر دیا۔ میٹرک کی سند میں منیر الدین احمدی ہے۔ کالج میں جا کر منیر الدین کھوکھر اختیار کیا گیا، چنانچہ یونیورسٹی کی اسناد ایف۔اے، بی۔اے اور ایم۔اے میں منیر الدین کھوکھر ہے۔ جامعہ میں جا کر منیر الدین احمد نام اختیار کیا گیا اب تک یہی استعمال ہو رہا ہے۔ شاہد کی سند میں منیر الدین احمد ہی ہے۔

بکلوہ پہاڑی علاقہ ہے۔ سردی وہاں خاصی پڑتی ہے برف باری بھی ہوتی ہے۔ یاد پڑتا ہے کہ جب ہم چھوٹے تھے تو برف میں کھیلا کرتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی گرمیوں میں تبدیلی آب و ہوا کے لئے ڈلہوزی تشریف لے جایا کرتے تھے۔ یہ ایک صحت افزا مقام ہے۔ انگریزوں کے زمانے میں یہ حکومت پنجاب کا موسم گرما کا دارالخلافہ ہوتا تھا جیسا کہ شملہ حکومت ہند کا گرما کا دارالخلافہ ہوتا تھا۔ ڈلہوزی سے پہلے ایک جگہ ڈنیرا ہے جہاں چشمے خوبصورت منظر پیش کرتے ہیں۔ میرے والد صاحب وہاں حضور سے ملاقات کے لئے تشریف لے جاتے تھے۔ کھانا وغیرہ تیار کروا کر ساتھ لے جاتے تھے۔ راستہ اونچا نیچا پہاڑی تھا اس لئے پیدل ہی جانا ہوتا تھا اور والد صاحب اکیلے ہی جاتے تھے۔ حضور سے شرف ملاقات حاصل کرتے۔ بعد میں جب ہم بڑے ہوئے تو حضور سے ملاقات کے موقع پر بکلوہ چھاؤنی کی نسبت سے تعارف ہوتا تھا۔ قمرالدین صاحب بکلوہ چھاؤنی والوں کے بیٹے ہیں۔

1937ء میں کاروباری حالات خراب ہونے کی وجہ سے والد صاحب نے بکلوہ چھوڑنے کا ارادہ کیا۔ فارغ ہو کر اس سال کے جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان گئے یہ میرا پہلا موقع قادیان جانے اور حضرت مصلح موعود کی زیارت کرنے کا تھا۔ بکلوہ سے روانگی پر سامان کافی تھا جو کہ پٹھان کوٹ کسی جگہ امانتاً رکھوا دیا اور جلسہ کے بعد سامان لے کر گوجرانوالہ آ گئے۔ یہاں پر آبائی مکان تھا۔ ہماری چچی صاحبہ یہاں رہتی تھیں۔ ان کے پاس ہمیں چھوڑ کر والد صاحب پھر قادیان تشریف لے گئے۔

قادیان میں محترم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی کے ساتھ مل کر شوز کا کاروبار شروع کیا۔ امرتسر جا کر سامان لاتے تھے۔ والد صاحب ایک دفعہ امرتسر سامان لینے گئے مگر واپس نہ آئے۔ بہت تلاش کی گئی۔ مگر ان کا کوئی پتہ نہ چلا۔ مولوی صاحب نے کاروبار جاری رکھا جو کہ بعد میں ربوہ میں رشید بوٹ ہاؤس کے نام سے جاری کیا گیا اور اب تک اسی نام سے جاری ہے۔

میرے بڑے بھائی مکرم عبدالرحیم صاحب شادی شدہ تھے۔ اپنے چچا قائم دین صاحب کے ہاں بیاہے ہوئے تھے۔ ٹیلرنگ کا کام کرتے تھے۔ دوسرے بھائی صدرالدین صاحب غیر شادی شدہ تھے۔ انہوں نے سنگر مشین کمپنی میں ملازمت کر لی۔ ایک بہن شادی شدہ تھیں۔ ایک ہم دونوں بھائیوں سے بڑی تھیں اور غیر شادی شدہ۔

ہم دو بھائی اور ہمشیرہ مع والدہ صاحبہ بھائی صاحبان کی زیر کفالت آ گئے۔ بڑے بھائی نے ہم دو بھائیوں کو سکول میں داخل کروا دیا۔ پرائمری کے بعد بھائی ظہورالدین صاحب کو بڑے بھائی عبدالرحیم صاحب نے اپنے ساتھ کام میں لگا لیا اور مجھے ہائی سکول میں داخل کرا دیا کیونکہ والد صاحب مجھے وقف کرنا چاہتے تھے۔ ان کی خواہش کو مدنظر رکھا گیا۔

ہمشیرہ کی شادی مکرم مختار محمود صاحب سے ہوئی۔ یہ حضرت میاں میرا بخش صاحب کے پوتے تھے اور آرمی میں ملازم تھے۔ صوبیدار کے عہدے سے فارغ ہو کر ربوہ آ گئے اور وکالت مال میں خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کر دیا اور مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ رہائش کے لئے تحریک جدید کا کوارٹر مل گیا۔ وفات کے بعد بہشتی مقبرہ میں آرام کر رہے ہیں۔ ان کی دو بیٹیاں ہیں بیٹا کوئی نہیں۔ ایک بیٹی مرزا نصیر احمد صاحب مربی سلسلہ سے بیاہی گئیں۔ دوسری اپنی خالہ کے بیٹے عبدالمجید صاحب درویش گوجرانوالہ کے ہاں بیاہی گئی ہیں۔

بعد ازاں دونوں بڑے بھائی بنگال و بہار کے علاقہ میں بسلسلہ روزگار چلے گئے وہاں رانچی میں پال خاندان سے تعارف ہوا۔ مکرم محمد الدین صاحب پال اور مکرم فیروز دین صاحب پال دو بھائی وہاں کاروبار کے سلسلہ میں گئے ہوئے تھے۔ سیالکوٹ شہر سے ان کا تعلق تھا۔ احمدیت کے ناطے ان سے اتنی قرابت ہوگئی کہ بھائی صدرالدین صاحب کا رشتہ فیروز دین صاحب کی بیٹی محمودہ بیگم سے طے پا گیا اور سیالکوٹ آ کر انہوں نے شادی کی۔ دوسری عبدالسلام ماڈرن ٹیلرز ربوہ سے بیاہی گئیں۔

بھائی عبدالرحیم صاحب سائپرس تشریف لے گئے وہاں برٹش آرمی تھی۔ اس میں ٹھیکیداری کا کام ان کو مل گیا۔ اپنے بڑے بیٹے عزیزم عبدالقدیر کو بھی انہوں نے وہاں بلا لیا۔ عزیز کو وہاں سر میں رسولی کی تکلیف ہوگئی۔ آپریشن کروایا گیا۔ مگر جانبر نہ ہو سکا۔ وہیں تدفین ہوئی۔ اس موقع پر بہتر معلوم ہوتا ہے کہ خاکسار بھائی عبدالرحیم صاحب کھوکھر کے بچوں کا بھی ذکر کر دے۔ سب سے بڑا بیٹا عبدالقدیر مرحوم، پھر عبدالرشید مرحوم، عبدالحفیظ کھوکھر مربی سلسلہ حال مقیم یو۔کے، منیرہ فاروق وزیر آباد، ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر حال مقیم امریکہ، عبداللطیف کھوکھر حال مقیم جرمنی اور طاہر احمد کھوکھر حال مقیم امریکہ ہیں۔

مکرم صدرالدین صاحب کا ذکر خیر

اس جگہ خاکسار مختصراً بھائی صدرالدین صاحب کے حالات زندگی بھی رقم کرنا چاہتا ہے کیونکہ آپ نے بھی ایک واقف زندگی کی سی ہی زندگی گزاری۔

بھائی صدرالدین صاحب شادی کے بعد کچھ عرصہ گوجرانوالہ اور سیالکوٹ میں کام کرتے رہے۔ پھر کراچی شفٹ ہوگئے وہاں گورھن داس مارکیٹ میں کاروبار کیا اور ساتھ ساتھ جماعتی کام بھی کرتے رہے۔ کراچی میں آپ نے ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری رشتہ ناطہ خدمت کی توفیق پائی اس کے لئے باقاعدہ دفتر قائم کیا اور بہت سے لڑکے اور لڑکیوں کے رشتے کروائے۔ اس کے علاوہ کراچی گیسٹ ہاؤس کی ڈیوٹی بھی ادا کرتے رہے۔ اس دوران خلفائے کرام جب بھی کراچی تشریف لائے ان کی خدمت اور مہمان نوازی کی بھی آپ کو سعادت نصیب ہوتی رہی۔ خلفاء کے ساتھ بھائی صاحب کا تعلق عشق کا رنگ رکھتا تھا۔ خدمت کے ساتھ ساتھ ان کی اطاعت کرنا بھی ایک فریضہ جانتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے افراد کے ساتھ بھی خدمت کرنے والا تعلق رکھتے اور اس کو سعادت جانتے تھے۔ افراد خاندان بھی آپ کا بڑا ادب کرتے اور دعاؤں سے نوازتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے مکتوب میں بھی آپ کے متعلق پیار بھرا ذکر ہوتا۔

خدمت خلق کا جذبہ بھی آپ میں پایا جاتا تھا اور خدمت خلق کے کاموں کو مختلف رنگ میں بجالاتے تھے۔ بیوگان، یتامیٰ غریب طلباء اور دوسرے غرباء کا خاص خیال رکھتے تھے اور مناسب طور پر ان کی خدمت بجالاتے۔ اس کام میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوتے تھے اور حتی المقدور ان کی بھی مدد کرتے تھے۔

بھائی صاحب کو یہ شرف بھی حاصل رہا کہ کراچی میں جماعتی کام کرنے کی وجہ سے ہر سال مجلس شوریٰ میں نمائندہ کراچی کے طور پر شامل ہوتے رہے۔ ربوہ تشریف لاتے تو تمام عزیزوں اور واقف کاروں سے ضرور ملاقات کرتے۔ ربوہ کے علاوہ دوسری جگہوں پر عزیزوں سے ملنے جاتے اور ساتھ ساتھ رشتہ ناطہ کا کام بھی کرتے جاتے۔ ایک کاپی ہر وقت آپ کے پاس ہوتی جس میں لڑکے اور لڑکیوں کے کوائف لکھے ہوتے تھے۔

جلسہ سالانہ UK کے موقع پر چائے کے سٹال پر کئی سال ڈیوٹی دینے کا شرف بھی بھائی صاحب کو حاصل رہا۔ یہ ڈیوٹی آپ نے اس رنگ میں ادا کی اب تک یاد کرتے ہیں۔ تقریباً 24 گھنٹے سٹال کھلا رہتا چائے تقسیم ہوتی رہتی اور آپ وہاں پر موجود ہوتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک جلسہ پر آپ کی اس خدمت کا نمایاں رنگ میں ذکر فرمایا۔ آپ ترنم

کے ساتھ احباب کو چائے کی دعوت دیتے تھے۔ حضور کو اس کا علم ہوا تو بھائی صاحب کو بلا کر فرمایا ذرا ہمیں بھی ترنم کر کے چائے کی دعوت کا طریقہ بتائیں۔ حضور سن کر بڑے محظوظ ہوئے۔ جرمنی اور کینیڈا میں بھی جلسوں پر ٹی سٹال کی ڈیوٹی دینے کا موقع ملا۔

1947ء کے پُر آشوب حالات میں مرکز کی حفاظت کے سلسلے میں قادیان جا کر حفاظت مرکز کی خدمت کا موقع ملا۔ میں بھی اس موقع پر خدمت کے لئے قادیان گیا تھا۔ اعلان پاکستان کے بعد خاکسار اپنی ہمشیرہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالغنی صاحب اور ان کے بچوں کے ساتھ مرکز کی اجازت سے قافلے میں گوجرانوالہ آ گیا۔ مگر بھائی صدرالدین کھوکھر صاحب وہیں رہے۔ ہمارے بہنوئی مکرم عبدالغنی صاحب درویشان قادیان کی صف میں شامل ہوگئے۔ گو کچھ عرصہ بعد حضرت مصلح موعود کی اجازت سے گوجرانوالہ آ گئے اس لئے وہ درویش کہلواتے ہیں۔ یہ لقب ان کے بچوں کے نام کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے۔

بھائی صدرالدین صاحب اور ہمارے کزن مکرم ابراہیم صاحب دونوں اکٹھے کراچی سے قادیان گئے پھر کچھ عرصے بعد بھائی صاحب کی واپسی ہوگئی مگر بھائی ابراہیم صاحب درویشان کی صف میں شامل ہو کر وہیں کے ہو رہے۔ وہیں شادی کی، مستقل قادیان کے باسی بن گئے اور بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔

بھائی صدرالدین صاحب کو ابتدائی عمر میں گوجرانوالہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے رکن کی حیثیت سے خدمت کا موقع ملا اسی طرح جماعتی کاموں میں بھی حصہ لیتے رہے۔ مکرم بابو عبدالرحمٰن صابر صاحب قائد وسیکرٹری اصلاح وارشاد گوجرانوالہ ان کے خاص دوست تھے۔ ان کے ساتھ سنگر مشین کمپنی میں ملازمت بھی کی اور جماعتی کاموں میں بھی شامل ہوتے رہے۔

خاندان کے واقفین زندگی

محترم والد صاحب کے 1938ء میں ہم سے جدا ہونے کے بعد ہم تین بہن بھائیوں اور والدہ صاحبہ کی ذمہ داری دونوں بڑے بھائیوں پر پڑی جو کہ انہوں نے بخوبی ادا کی۔ بھائی عبدالرحیم صاحب تو شادی شدہ تھے مگر صدرالدین صاحب کی شادی نہ ہوئی تھی۔ بھائیوں نے ہمشیرہ کی شادی کی۔ ہم دونوں چھوٹے بھائیوں کو پڑھایا۔ بھائی ظہورالدین صاحب کو بھائی عبدالرحیم صاحب نے اپنے ساتھ کام پر لگا لیا مگر مجھے کالج میں تعلیم دلائی کیونکہ والد صاحب نے مجھے وقف کر رکھا تھا چنانچہ بی۔اے کر کے خاکسار جامعہ احمدیہ میں داخل ہو گیا۔ بعد میں ایم۔اے بھی کر لیا۔ اللہ تعالیٰ بھائیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس جگہ خاکسار یہ بات بھی بیان کرنا چاہتا ہے کہ والد صاحب نے مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اس تحریک کے نتیجے میں وقف کیا جو آپ نے خاندانی وقف کے حوالے سے جماعت میں رائج کی۔ یعنی ہر باپ اپنا بیٹا وقف کرے اور اس کی تعلیم وتربیت کا ذمہ اٹھائے۔ سو بھائی صدرالدین صاحب اور بھائی عبدالرحیم صاحب نے جہاں والد صاحب کی جگہ پر میری وقف کی ذمہ داری اٹھائی اور مجھے پورے طور پر Support کیا اور سارا خرچہ وغیرہ برداشت کیا وہاں ہم سب بھائیوں میں اس خاندانی وقف کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے عمل کرنے کا موقع بھی ملا۔

چنانچہ بھائی عبدالرحیم صاحب نے اپنے بیٹے عزیزم عبدالحفیظ کھوکھر کو وقف کیا جو کہ آجکل UK میں بطور مربی سلسلہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح بھائی صدرالدین صاحب نے اپنے بیٹے عزیزم قمر داؤد کھوکھر کو وقف کیا۔

بھائی ظہورالدین کھوکھر صاحب کا کوئی بیٹا تو وقف نہیں ہے مگر ان کی دو بیٹیاں ماشاءاللہ واقفین سے بیاہی گئی ہیں۔ ایک عزیزہ امۃ الحئی، عزیزم قمر داؤد کھوکھر مربی سلسلہ صاحب سے اور دوسری بیٹی عزیزہ قدسیہ ظہور، عزیزم حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ سے بیاہی گئی ہیں۔ یہ ایک رنگ میں وہ کمی پوری کرنے کی کوشش ہے کہ ان کا کوئی بیٹا تو وقف نہ ہو سکا مگر خدا نے ان کو دو واقفین کا خسر بننے کی سعادت سے نواز دیا۔

خاندانی وقف میں شامل ہونے کا خاکسار کو اس طرح اعزاز ملا ہے کہ میرے بیٹے عزیزم ظہیر احمد صاحب واقف زندگی ہیں اور اس وقت ساؤتھ افریقہ میں بطور مشنری انچارج خدمت بجا لا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عزیزم ظہیر احمد کو بھی اس رنگ میں اس تحریک میں حصہ لینے کی توفیق دی کہ عزیز نے اپنی بیٹی سائرہ سحر کو وقف نو میں شامل کیا ہے۔

بھائی صدرالدین صاحب کے بیٹے عزیزم شمس داؤد کھوکھر صاحب کو بہت خدمت دین کا موقع ملتا رہا۔ بھائی صاحب کے ایک داماد ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر صاحب امریکہ میں ہیں وہ بھی جماعت کے کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ آج کل اپنے حلقے کے صدر ہیں اور امریکہ میں ڈش انٹینا کا سارا کام ان کے سپرد ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بھائی صاحب کی مغفرت فرمائے اور ان کے بچوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس جگہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ خاکسار بھائی صدرالدین صاحب کے بچوں کا بھی ذکر کر دے۔ سب سے بڑی بیٹی امۃ الودود اہلیہ عبدالحفیظ کھوکھر مربی سلسلہ یو۔کے پھر امۃ المتین اہلیہ ناصر احمد حال مقیم امریکہ، امۃ البصیر اہلیہ ڈاکٹر عبدالحکیم ناصر حال مقیم امریکہ، شمس داؤد کھوکھر حال مقیم ابو ظہبی، قمر داؤد کھوکھر آسٹریلیا اور امۃ المومن اہلیہ خالد محمود کھوکھر حال مقیم کینیڈا ہیں۔

جامعہ میں داخلہ وشادی

میں نے بی۔اے تک تعلیم حاصل کی تو میری شادی بھی مکرم فیروز دین صاحب پال کی بیٹی جمیلہ پال سے ہوگئی ساتھ ہی میں نے ربوہ جانے کا فیصلہ کیا کیونکہ وقف تھا بعد انٹرویو مجھے جامعۃ المبشرین میں داخلہ مل گیا سال بعد میری بیوی جمیلہ فوت ہوگئی۔ پھر جامعہ کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1959ء میں میری شادی مکرم جی۔ایم۔صادق صاحب کی بیٹی بشریٰ بیگم سے ہوگئی۔

ہمارا 46 سال ساتھ رہا۔ نکاح تو 1957ء کے جلسہ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے پڑھا جبکہ میں جامعۃ المبشرین کا طالب علم تھا شادی جامعہ سے فراغت کے بعد 1959ء میں ہوئی۔ جبکہ یہ لوگ کراچی میں مقیم تھے۔ میرے بڑے بھائی مکرم صدرالدین کھوکھر صاحب بھی کراچی میں تھے میں ان کے پاس چلا گیا اور وہیں شادی کا پروگرام انجام پایا۔

دعوت ولیمہ کے بعد ہمیں میرے سسرال والے اپنے ہاں ڈرگ روڈ کے علاقے میں لے گئے جہاں وہ مقیم تھے۔ میرے سسر سی۔ایم۔اے میں ہیڈ کلرک تھے اور کافی عرصہ سے امیدوار تھے کہ سی۔جی۔او (سویلین گزیٹڈ آفیسر) کے عہدے پر ترقی ہو۔ اس دن گھر پہنچے تو ان کو چٹھی ملی کہ آپ کی ترقی سی جی او کے طور پر ہوگئی اور کوئٹہ کے دفتر میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ وہاں جا کر اپنے عہدے کا چارج لے لیں۔ بڑے خوش ہوئے کہ ایک واقف زندگی سے واسطہ پڑنے پر اللہ نے فضل کیا اور بچی کی شادی کی خوشی کے ساتھ ساتھ ترقی کی خوشی بھی عطا کی۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ میری بیوی کی اس وقت تین بہنیں تھیں بھائی کوئی بھی نہ تھا۔ ان کے والدین کو مشورہ دیا گیا کہ اب کی بار بھی لڑکی پیدا ہو تو اس کا نام بشریٰ رکھنا پھر خدا تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ بعد ازاں خدا تعالیٰ نے دو بیٹوں سے نوازا۔ ایک مسعود احمد حال مقیم سویڈن اور دوسرا مشہود احمد حال مقیم ربوہ۔ اس کے بعد پھر ایک بیٹی مسعودہ بیگم پیدا ہوئیں جو کہ آج کل لاہور میں مقیم ہے۔

مشرقی افریقہ میں خدمات

شادی کے ایک سال بعد مجھے مشرقی افریقہ کے ملک یوگنڈا جانے کا ارشاد ہوا۔ پروگرام کے مطابق ربوہ سے فارغ ہو کر میں گوجرانوالہ آیا کیونکہ بیوی کو یہاں گھر چھوڑنا تھا۔ جماعت گوجرانوالہ کے احباب سے بھی ملنا تھا۔ یہاں سے رخصت ہونے کے بعد بذریعہ بحری جہاز کراچی سے کینیا کے شہر ممباسہ کے لئے میری روانگی تھی۔ اس وقت میرے سسر کوئٹہ میں تھے۔ ان سے ملنے کوئٹہ جانے کا پروگرام بنا۔ چنانچہ بذریعہ ٹرین میں گوجرانوالہ سے کوئٹہ کے لئے روانہ ہوا۔ کوئٹہ پہنچا تو اطلاع ملی کہ خدا تعالیٰ نے بیٹی سے نوازا ہے۔ ماسٹر عطا محمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ کوئٹہ میں مقیم تھے۔ ان کے کہنے پر واپس گوجرانوالہ آیا۔ بچی کو دیکھا اور عقیقہ کر کے کراچی کے لئے روانہ ہوا۔ گوجرانوالہ کے دوست الوداع کہنے کے لئے سٹیشن پر تشریف لائے۔

بحری جہاز کراچی سے روانہ ہو کر 9 دن میں ممباسہ پہنچا۔ یہاں پر مولانا عبدالکریم صاحب شرما مربی سلسلہ تھے۔ انہوں نے پورٹ پر ریسیو کیا اور مشن ہاؤس لے گئے۔ ایک دن قیام کر کے دوسرے دن بذریعہ ٹرین نیروبی پہنچا۔ یہاں پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس دعوت الی اللہ مشرقی افریقہ مقیم تھے۔ ان کے پاس چند دن ٹھہر کر یوگنڈا کے شہر جنجہ جا کر حاضری دی۔ وہاں پر مولانا عنایت اللہ صاحب خلیل مربی تھے اور محمد حسین صاحب کھوکھر صدر تھے۔

مشرقی افریقہ کے حالات

جنجہ شہر جھیل وکٹوریہ کی بندرگاہ ہے۔ جھیل وکٹوریہ اتنی بڑی ہے کہ مشرقی کے تینوں ممالک میں پھیلی ہوئی ہے۔ تین ممالک کینیا، یوگنڈا اور تنزانیہ ہیں۔ جنجہ کے قریب ایک پہاڑی سلسلہ ہے۔ جسے Moon Mountain کا نام دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جگہ ہے جو دریائے نیل کا منبع ہے۔ یہ جگہ بھی جھیل وکٹوریہ پر واقع ہے۔ یہاں سے دریائے نیل نکلتا اور مصر تک جا پہنچتا ہے۔ منبع کی دریافت پر سو سال گزرنے کے موقع پر یہاں جشن منایا گیا۔ اس جشن میں انگلستان سے ایک معمر عورت کو شامل ہونے کے لئے بلایا گیا جو کہ دریافت کرنے والے کی پوتی تھی۔

کچھ دن وہاں قیام کیا اور امیگریشن کی کارروائی مکمل کر کے پھر نیروبی آ گیا۔ یہ شہر کینیا کا دارالخلافہ ہے۔ یوگنڈا کا دارالخلافہ کمپالہ ہے۔ وہاں اس وقت کوئی جماعتی ادارہ نہ تھا۔ البتہ پلاٹ تھا۔ جس پر بعد میں ہائی سکول اور مشن ہاؤس اور بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ جنجہ میں البتہ بیت الذکر اور مشن ہاؤس تھا۔ کمپالہ میں جب بیت الذکر تعمیر ہوئی تو اس کا افتتاح مکرم چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب نے کیا۔ جبکہ وہ U-N-O کے صدر تھے۔

نیروبی آ کر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے ساتھ کام شروع کیا۔ رہائش کے لئے بیت الذکر کے قریب ایک احمدی دوست یوسف احمدی صاحب کے مکان میں ایک کمرہ کرایہ پر لیا گیا۔ کھانا مکرم شیخ صاحب کے ساتھ کھاتا تھا۔ آپ کی اہلیہ بڑی محبت کا سلوک کرتی تھیں۔ اگر کسی روز چائے کے وقت میں موجود نہ ہوتا اس کے بدلے رات کو دودھ پینے کے لئے بھجوا دیتی تھیں۔

نیروبی مشن سے دو اخبار چھپتے تھے۔ ایسٹ افریقن ٹائمز انگریزی میں اور Mapenzi Ya Mungu سواحیلی زبان میں۔ ان اخبارات کی اشاعت اور ترسیل کا کام کرنا ہوتا تھا۔ خاکسار انگریزی اخبار کی پروف ریڈنگ بھی کرتا تھا۔ اس کی ایڈیٹنگ مکرم عبدالسلام صاحب بھٹی کرتے تھے۔ جو کہ نیروبی کے ایک سکول کے پرنسپل تھے اور جماعت نیروبی کے صدر بھی تھے۔ ان کی معاونت ان کے بھتیجے اور داماد مکرم کبیر بھٹی صاحب کرتے تھے۔ سواحیلی زبان میں مختلف موضوعات پر کتب تیار کی گئی تھیں۔ ان کا اشتہار اپنی اخبارات میں دیا جاتا تھا۔ اس بناء پر ان کے

آرڈرز آتے تھے اور یہ کتب بذریعہ ڈاک بھجوائی جاتی تھیں۔ قرآن کریم کا سواحیلی ترجمہ بھی چھپ چکا تھا۔ اس کی بھی بڑی مانگ رہتی تھی۔ کینیا کے سیاسی لیڈر مسٹر جوموکینیاٹا جب قید سے رہا ہوئے تو شیخ مبارک احمد صاحب ان سے ملنے گئے تا کہ رہا ہونے پر ان کو مبارکباد پیش کریں اور احمدیت کا پیغام بھی پہنچائیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سواحیلی زبان کا نسخہ بطور تحفہ دینے کے لئے لے گئے۔ جب یہ قرآن کریم مسٹر کینیاٹا نے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ قرآن کریم تو پہلے ہی میرے پاس موجود ہے۔ اندر جا کر وہ کاپی اٹھا لائے اور بتایا کہ مجھے یہ قرآن کریم جیل میں ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے دیا تھا۔ انہوں نے سورۃ فاتحہ زبانی یاد کروادی تھی۔ میں اس کا مطالعہ کرتا ہوں اس سے برکت حاصل کرتا ہوں۔ اس موقع پر کچھ غیراز جماعت دوست بھی مسٹر جوموکینیاٹا صاحب سے ملنے آئے اور کچھ انگلش کتب دینے کے لئے ساتھ لائے۔ جب انہوں نے سواحیلی قرآن کریم والی بات سنی تو بڑے حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ ہم احمدیوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ کے بیٹے تھے۔ نہایت مخلص اور سرگرم داعی الی اللہ تھے۔

اسی دوران میرے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ مجھے نزلہ زکام کی تکلیف کی وجہ سے ہلکا سا بخار ہو گیا۔ مکرم میر سید احمد صاحب ناصر ابن حضرت میر محمد اسماعیل صاحب مجھے ایک ہندو ڈاکٹر کے پاس معائنہ کے لئے گئے۔ ان دنوں پنسلین نئی نئی ایجاد ہوئی تھی اور ڈاکٹرز اس کا بہت استعمال کرتے تھے۔ اکثر ٹیکے کی شکل میں استعمال ہوتی تھی۔ اس بات کا خیال رکھا جاتا تھا کہ مریض پر ردعمل نہ ہو جائے اس کا ٹیسٹ کر کے ٹیکہ لگایا جاتا تھا۔ ڈاکٹر مذکور نے میرا معائنہ کیا اور بغیر پوچھے اور ٹیسٹ کئے مجھے ٹیکہ لگا دیا۔ مجھے کچھ ریسٹ کے لئے لیٹے رہنے کو کہا۔ تھوڑی دیر بعد میرا دل گھٹنے لگا اور گھبراہٹ ہونے لگی میں نے میر صاحب کو آواز دی۔ میر صاحب کے ساتھ ڈاکٹر بھی آ گیا اور میری حالت دیکھ کر ڈاکٹر کی ہوائیاں اڑنے لگیں کیونکہ ٹیکے کا ردعمل ہونے لگا تھا۔ ڈاکٹر نے سب نرسوں کو بلا لیا اور ردعمل کے لئے مزید ٹیکہ لگایا اور ڈاکٹر نے مجھے پوچھا کہ کیا آپ نے کبھی اس سے پہلے پنسلین نہیں لی تھی۔ میں نے کہا نہیں۔ کہنے لگا مجھے پہلے ٹیسٹ کر لینا چاہئے تھا، بہرحال دوسرا ٹیکہ لگنے سے طبیعت سنبھل گئی اور ڈاکٹر نے کچھ اور دوائی دے کر رخصت کیا اور کہا کہ اپنی جیب میں لکھ کر رکھ لیں کہ I am alergic to pencillin رات کا وقت تھا۔ گھر آ کر سو گیا۔ صبح اٹھا تو جسم پر خارش کا احساس ہونے لگا۔ ڈاکٹر نے جو گولیاں دی تھیں وہ کھانی شروع کر دی۔ مگر آہستہ آہستہ جسم پر سرخ رنگ کے چھالے سے نکلنے شروع ہو گئے ڈاکٹر سے ذکر کیا تو اس نے کہا Reaction کے بعد ایسا ہوتا ہے۔ دوائی کھائیں ٹھیک ہو جائیں گے۔

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے از راہ شفقت تبدیلی آب و ہوا کی غرض سے ممباسہ جانے کا ارشاد فرمایا۔ وہاں عبدالکریم صاحب شرما کے پاس جا کر قیام کیا۔ شرما صاحب ایک سکھ ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ کچھ دنوں بعد واپس نیروبی آ گیا۔ اس عرصہ کے دوران مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کا تبادلہ ہو گیا اور آپ مرکز میں تشریف لے گئے ان کے بعد مکرم مولانا نورالحق صاحب انور کینیا کے مشنری انچارج مقرر ہوئے۔ خاکسار کو ممباسہ منتقل کر دیا گیا اور مولانا عبدالکریم صاحب شرما یوگنڈا کے مشنری انچارج ہو کر جنجہ تشریف لے گئے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب بعد میں بطور سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن اور سیکرٹری حدیقۃ المبشرین بھی خدمات بجا لاتے رہے۔ پھر انگلستان کے مشنری انچارج کی حیثیت سے لندن تشریف لے گئے۔ امریکہ میں بھی آپ کو خدمت کا موقعہ ملا۔

ممباسہ میں تین چار پاکستانی خاندان تھے۔ دو تین عرب نوجوان تھے۔ جن کے ساتھ ممباسہ کے اردگرد جا کر دعوت الی اللہ کا موقعہ ملا جاتا تھا۔ ایک نابینا عرب نوجوان بھی احمدی ہوئے۔ ان کے ذریعہ نابینا دوستوں سے رابطہ کا موقع مل جاتا تھا۔

یہاں پر کھانا خود ہی پکانا پڑتا تھا۔ شروع میں تو کافی دقت پیش آئی۔ مگر آہستہ آہستہ کھانا پکانا آ گیا۔ روٹی پکانی بڑی مشکل تھی۔ ایک نوجوان غوری صاحب کا بیٹا تعلیم کے سلسلہ میں مشن ہاؤس میں رہائش پذیر ہوا۔ وہ بھی میرے ساتھ کھانا کھاتا تھا۔ بعض فیملیز نیروبی اور دیگر مقامات سے سیر و تفریح کے لئے یا بحری جہاز کے ذریعہ پاکستان آنے جانے کے لئے آتی تھیں۔ ان کی مہمان نوازی کرنا ہوتی تھی۔ مگر یہ فائدہ ہوتا تھا کہ ان کی وجہ سے کھانا پکا پکایا مل جاتا تھا۔ یہ لوگ شاپنگ بھی کرتے اور ساحل سمندر پر بھی جاتے۔ بیت الذکر کے ایک طرف آم کا درخت تھا اور دوسری طرف جامن کا۔ ان کے پھلوں سے بھی استفادہ ہوتا تھا۔

مرکز واپسی

1963ء میں تین سال مکمل ہونے پر خاکسار کو مرکز جانے کی اجازت مل گئی۔ بذریعہ شپ پاکستان روانگی ہوئی۔ میری بیوی بشریٰ منیر، بیٹی عزیزہ ثمینہ لطیف کے ساتھ گوجرانوالہ میں ہی مقیم تھی۔ میرے آنے پر تحریک جدید کا کوارٹر الاٹ ہوا تو وہ بھی ربوہ آ گئی۔ میری ڈیوٹی وکالت تبشیر میں لگی اور مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر کے ساتھ کام کرتا تھا۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی علیل تھے۔ ایک نگران بورڈ تشکیل دیا گیا۔ جس کے صدر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تھے۔ ان دنوں جماعت کا بجٹ کم ہی ہوتا تھا اور یہ دستور تھا کہ جو مربی تین سال اکیلا رہ کر باہر سے آئے وہ تین سال مرکز میں اپنے اہل و عیال کے ساتھ رہے۔ اگر اسے تین سال سے پہلے بھجوانا مقصود ہو تو فیملی بھی ساتھ بھجوائی جائے۔ باہر سے مطالبات آ رہے تھے کہ مربیان بھجوائے جائیں۔ مربیان کی تعداد بھی کم تھی۔

مجھے کینیا سے واپس آئے ایک سال ہو گیا تھا۔ جلسہ سالانہ، مجلس شوریٰ، اجتماعات خدام و انصار دیکھ لئے تھے۔ عزیزوں اور دوستوں سے ملاقات بھی ہو گئی تھی۔ دوسری بیٹی طاہرہ منظور بھی اللہ تعالیٰ نے عطا کر دی تھی۔ مسعود احمد صاحب جہلمی سے مل کر ایم۔ اے عربی کا امتحان بھی پاس کر لیا تھا۔ خیال آیا کہ ممالک بیرون میں مربیان کی ضرورت ہے۔ کیوں نہ تین سال سے پہلے ہی جا کر میدان عمل میں خدمت کی جائے۔ بیوی سے ذکر کیا، تو اس نے بھی میری رائے سے اتفاق کرتے ہوئے اجازت دے دی۔ چنانچہ میں نے مکرم وکیل التبشیر صاحب کو لکھ دیا کہ میں تین سال مکمل ہونے سے پہلے بھی باہر جانے کو تیار ہوں بے شک اکیلے ہی خدمت کے لئے بھجوا دیں۔ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب نے میری درخواست پر جزاکم اللہ لکھ کر دفتر کے سپرد کر دی۔

انتخاب خلافت ثالثہ میں شرکت

اسی دوران حضرت مصلح موعود اللہ کو پیارے ہو گئے اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ ثالث منتخب ہوئے۔ انتخاب میں خاکسار کو بھی حصہ لینے کا موقعہ ملا۔ کیونکہ تین سال بیرون ملک خدمت کرنے کی وجہ سے انتخاب کمیٹی کے ممبران میں شامل ہو گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعتی کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھا کہ کون کون مربی باہر ہیں اور کون کون مرکز میں ہیں جن کو بھجوایا جا سکتا ہے۔ میرا نام بھی مرکز میں موجود مربیان میں شامل تھا۔ میرے متعلق حضور نے فرمایا کہ مع فیملی ان کو کینیا بھجوا دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ کا خاص ہی فضل تھا کہ میں بغیر فیملی کے جانے کو تیار تھا اور اپنے آپ کو پیش بھی کر دیا تھا۔ مگر حضور نے فیملی کے ساتھ جانے کا ارشاد فرمایا۔ چنانچہ وکالت تبشیر نے فیملی کے ساتھ بھجوانے کا انتظام کیا۔ بحری جہاز کے ذریعہ ہی جانا تھا چنانچہ بحری جہاز پر سیکنڈ کلاس میں سیٹیں بک کرائی گئیں۔ پہلے جب میں اکیلا گیا تھا تو ڈیک کلاس کی سیٹ ہی مل سکی تھی جاتی دفعہ بھی اور آتی دفعہ بھی۔

خلیفۃ المسیح الثالث کی بات پوری ہوئی

روانگی سے پہلے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور نے میری بیوی سے فرمایا کہ تم بھی زندگی وقف کر دو، چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں وقف زندگی کا فارم پر کر کے دفتر میں دے دیا گیا۔ حضور نے دریافت فرمایا کہ بچے کتنے ہیں عرض کیا دو بیٹیاں ہیں حضور نے فرمایا اچھا اللہ تعالیٰ افریقہ میں بیٹا دے گا۔ چنانچہ کینیا میں سال بعد اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا فرمایا۔ جس کو ہم نے حضور کی خدمت میں بطور وقف پیش کر دیا۔ حضور نے منظور فرمایا اور ظہیر احمد نام عطا کیا۔ جامعہ احمدیہ سے عزیزم نے شاہد پاس کر کے ضلع سرگودھا اور ضلع گوجرانوالہ میں بطور مربی کام کیا۔ پھر مرکز میں رہ کر بہائی مذہب پر مقالہ لکھ کر تخصص کیا۔ ازاں بعد ملتان میں مربی ضلع کی ڈیوٹی لگی وہاں سے جنوبی افریقہ جانے کا ارشاد ہوا۔ تین سال یہاں اکیلے رہے پھر فیملی بھی آ گئی۔

ہم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ یا اللہ تو نے بیٹا دیا جو ہم نے وقف کر کے حضرت صاحب کو دے دیا ہے۔ اب تو ہمیں اور بیٹا عطا کر۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی اور دوسرا بیٹا عزیزم حافظ فخر احمد عطا فرمایا۔ اس کی پیدائش سے پہلے جبکہ میں سویڈن میں تھا خواب میں دو نہات خوبصورت سیب مجھے دیئے گئے۔ حضور نے بیٹے کا نام فخر احمد رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق دی۔ آجکل جرمنی میں ہے۔

کینیا کے حالات

کینیا میں اس وقت مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مربی انچارج تھے بعد میں ان کا تبادلہ یوگنڈا ہو گیا اور مکرم ملک جمیل الرحمٰن صاحب رفیق تنزانیہ سے کینیا میں مربی انچارج بن کر تشریف لائے۔ خاکسار کو پہلے کسموں شہر میں اور بعد ازاں ممباسہ میں خدمت کی توفیق ملی۔ یہ دونوں شہر بندرگاہ ہیں، کسموں جھیل وکٹوریہ کی بندرگاہ ہے اور ممباسہ بحر ہند کی بندرگاہ ہے۔

کسموں میں تین چار پاکستانی خاندان تھے۔ جن کا تعلق حیات فیملی سے تھا۔ رشید حیات اور بشیر حیات صاحب دونوں بھائی تھے، دو ان کی ہمشیرگان تھیں۔ فضل الٰہی صاحب اور حبیب اللہ صاحب ان کے بہنوئی تھے۔ تیسرے بہنوئی محمد شریف تھے ان کی بیوی فوت ہو چکی تھی۔ ان کی فیملی ہمارے ساتھ ہی مشن ہاؤس میں رہتی تھی۔

کسموں شہر کے قیام کے دوران اردگرد کے علاقہ جات میں جا کر دعوت اللہ کا موقعہ ملتا رہا۔ دو لوکل معلمین تھے۔ ان کے ساتھ پروگرام بنا کر ان کے علاقوں میں جاتے۔ احباب جماعت سے ملاقات ہوتی اور دعوت الی اللہ کا موقعہ مل جاتا۔ سینکڑوں افراد بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے، تین جگہ بیوت الذکر بھی بنائیں۔ دوروں کے دوران پمفلٹ بھی تقسیم کئے جاتے اور ساتھ کتب اور اخبار فروخت بھی ہوتے۔

دعوت الی اللہ کی مساعی

یہاں پر موٹر سائیکل دورہ جات پر جانے کے لئے مل گیا۔ پہلے بس پر یا پیدل ہی سفر کیا جاتا تھا۔ اس علاقہ میں ایک جگہ کے امام مسجد سے رابطہ ہوا، انہوں نے سارا لٹریچر مطالعہ کر لیا اور احمدیت کو سچا مان لیا۔ بیعت کے لئے کہتے کہ اکیلے نہیں کروں گا اور لوگوں کو ساتھ لے کروں گا۔ چنانچہ وہاں جلسہ کیا گیا۔ علاقہ کے مرد و زن جمع ہوئے۔ میں معلم صاحب کے ساتھ

وہاں گیا، تقریر کی، سوال و جواب ہوئے۔ تو اس موقعہ پر امام مسجد کے علاوہ 60افراد نے بیعت کی۔ 40مرد اور 20 مستورات جماعت میں شامل ہوئیں۔ اس جگہ کا نام بیٹرا مارکیٹ ہے۔

خوشی خوشی واپس روانہ ہوا۔ معلم صاحب اپنے گھر چلے گئے اور میں اکیلا ہی موٹر سائیکل پر کسموں کے لئے روانہ ہو گیا۔ راستے میں بوندا باندی شروع ہو گئی۔ رکنا مناسب نہ سمجھا کہ جلد گھر پہنچ جاؤں اور 60 افراد کی بیعت کی خوشخبری سناؤں۔ مگر بارش کی وجہ سے موٹر سائیکل پھسلا اور مجھے گھسیٹتا ہوا دور تک لے گیا۔ جسم پر کافی چوٹیں آئیں۔ مگر سر محفوظ رہا کیونکہ ہیلمٹ پہنا ہوا تھا۔ ایک ٹرک ڈرائیور نے مجھے دیکھ لیا اور اپنے ساتھ سوار کر کے گھر چھوڑ گیا۔ موٹر سائیکل کا اور اپنا علاج کروایا گیا۔

اس علاقہ میں ایک جگہ ایلڈوریٹ ہے۔ وہاں پر بھی تین چار پاکستانی فیملیز تھیں۔ ایک بھٹی صاحب وہاں کے سکول میں ہیڈ کلرک تھے اور ان کا بیٹا محبوب بھٹی اکاؤنٹس کا کام کرتا تھا اور اس کا الگ دفتر تھا۔ ایک بشارت احمد صاحب تھے جو ریونیو آفیسر تھے اور ایک دوست اور تھے جو کہ ٹمبر مرچنٹ تھے۔ جنگلات سے لکڑی سے حاصل کر کے منڈی میں لاتے تھے۔ محبوب بھٹی صاحب کے ساتھ مل کر اردگرد گھوم پھر کر لوگوں سے ملتے، زبانی گفتگو ہوتی، لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا اور فروخت بھی ہوتا۔

کسموں کے دوران وہاں زراعتی نمائش کا اہتمام گورنمنٹ کی طرف سے کیا گیا۔ جس میں مختلف کمپنیوں نے سٹال لگائے۔ ہم نے بھی ایک پلاٹ حاصل کر کے اپنا سٹال لگایا۔ جس میں کتب برائے فروخت و ملاحظہ رکھی گئیں اور تصاویر کے ذریعہ مختلف ممالک میں موجود بیوت الذکر اور مشن ہاؤس دکھائے گئے۔ تقسیم کرنے والا بھی لٹریچر رکھا گیا۔ اس شو کا افتتاح صدر مملکت جوموکنیاٹا صاحب نے کیا۔ سٹال پر بہت سے لوگ آئے جن سے زبانی گفتگو بھی ہوئی اور لٹریچر بھی ان کو دیا گیا۔ اس قسم کا شو نیروبی میں بھی بڑے پیمانہ پر ہوتا ہے کسموں میں سٹال لگانے کے تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے وہاں بھی سٹال لگانے کا پروگرام بنایا گیا۔ جو کہ بہت کامیاب رہا۔ اب ہر سال وہاں زراعتی شو میں سٹال لگایا جاتا ہے۔ یہ دعوت الی اللہ کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

اسی طرح ایلڈوریٹ میں بھی یہ شو لگتا ہے۔ وہاں بھی محبوب بھٹی صاحب کی مدد سے پلاٹ لے کر سٹال لگایا گیا جو کہ کامیاب رہا۔ کافی لٹریچر فروخت ہوا۔ فری بھی تقسیم کیا گیا۔ تصاویر کے ذریعہ مختلف مشنوں کے تعارف کا موقعہ ملا کچھ عرصہ بعد میری تبدیلی ممباسہ شہر میں ہوگئی۔ یہاں بھی زراعتی شو میں سٹال گلایا جاتا اور اردگرد کے علاقوں میں جا کر دعوت الی اللہ کا موقعہ ملتا۔ سکولوں میں جا کر بذریعہ تقریر و لٹریچر تقسیم کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ اس علاقہ میں بھی دو بیوت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔ کچھ بیعتیں بھی ہوئیں۔ پرانے احمدی احباب سے ملک کران کو جماعت سے ملایا۔

کسموں کے علاقہ میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر میں وہاں کے احمدیوں کے ساتھ نماز عید ادا کی اور بعد میں خطبہ دیا۔ غیر از جماعت دوستوں نے الگ اپنی جگہ نماز ادا کی۔ فارغ ہو کر ہماری بیت الذکر کے پاس سے چند دوست گزرے میں خطبہ عید ختم کرنے والا تھا۔ کھڑے ہو گئے اور آخری حصہ خطبے کا سنا۔ دعا کے بعد وہ کہنے لگے کہ ہم نے آپ کا خطبہ کا آخری حصہ سنا ہے جو کہ ہمیں بہت اچھا لگا آپ ہمیں بتائیں اس سے پہلے آپ نے کیا بیان کیا چنانچہ مجھے سارا خطبہ دہرانا پڑا۔ سن کر کہنے لگے کہ یہ باتیں ہم نے پہلی دفعہ سنی ہیں۔ کھانے کا پروگرام تھا ان کو کھانے کی دعوت دی گئی۔

میں نے مردوں میں بیٹھ کر کھانا کھایا اور میری بیوی نے عورتوں کے ساتھ اندر گھر میں۔ یہ بات بھی ان کے لئے عجیب اور حیران کن تھی۔ ہماری جماعت کے صدر کھانے کے بعد کھڑے ہو گئے اور بیان کیا کہ ہمارے علماء عام لوگوں کے ہمراہ بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتے، الگ بیٹھ کر اور سپیشل کھانا کھاتے ہیں مگر ہمارے شیخ (مربی) نے ہم سب کے ساتھ بیٹھ کر وہی کھانا کھایا ہے جو ہم نے کھایا اور ان کی بیگم نے اندر عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تناول کیا۔ نہ خاص جگہ کا انہوں نے مطالبہ کیا نہ ہی الگ کھانے کا۔

اسی طرح ایک اور بیت الذکر مارا گولی کے علاقہ میں بنائی۔ وہاں کی جامع مسجد کے امام نے احمدیت قبول کی تو ان کو وہ مسجد چھوڑنی پڑی۔ ان کے مکان کے قریب ہی بیت الذکر بنائی گئی۔ اس میں نماز ظہر ادا کی گئی۔ اپنی بیوی سے میں نے کہا کہ وہ بھی عورتوں کے ساتھ ایک طرف ہو کر نماز میں شامل ہو جائیں۔ نماز کے بعد دعوت الی اللہ کا پروگرام تھا۔ مہمانوں کو بھی بلایا گیا تھا۔ ایک عیسائی دوست کہنے لگے کہ ہم چرچ میں عورتوں سمیت عبادت کرتے ہیں .... کیوں عورتوں کو بیت الذکر میں نہیں آنے دیتے۔ میں نے کہا ایسی بات تو نہیں ہے۔ احمدی عورتوں کو بیت الذکر میں آنے کی اجازت ہے۔ البتہ وہ مردوں سے الگ بیٹھتی ہیں۔ حضرت رسول مقبول ﷺ نے عورتوں کو بیت الذکر میں آنے کی اجازت دی ہے۔ یہ سن کر اس کو تسلی ہو گئی۔ بعد میں میں نے اپنی بیوی سے کہا کہ تمہارے نماز میں شامل ہونے کی وجہ سے بہت فائدہ ہوا۔ ہم اس عیسائی کو لاکھ کہتے کہ عورتوں کو بیت الذکر میں آنے کی اجازت ہے تو وہ نہ مانتا مگر آپ عورتوں کو دیکھ کر اس کی تسلی ہو گئی۔

ربوہ واپسی

دو بیٹیوں اور ایک بیٹے عزیزم ظہیر احمد کے ساتھ میری بیوی نے میرے ہمراہ کینیا میں 7 سال گزارے اور اس طرح وہاں میرے ساتھ خدمت کا موقع پایا۔ مرکز کی طرف سے بلاوا آنے پر ہم ربوہ آ گئے۔ یہ 1972ء کی بات ہے۔ سو میں نے 10 سال اور میری بیوی بچوں نے 7 سال مشرقی افریقہ میں خدمت کا موقع پایا۔ جب میں فیملی کے ساتھ کینیا گیا تو جماعت کا یہ قاعدہ تھا کہ صرف دو بچوں کا الاؤنس ملتا تھا میری دو بیٹیاں تھیں ظہیر احمد تیسرا بچہ تھا مگر اللہ تعالیٰ نے اس کا یہ انتظام فرما دیا کہ اس سال شوریٰ میں یہ قاعدہ منظور ہوا کہ دو کہ بجائے تین بچوں کا الاؤنس ملا کرے گا۔ گویا ظہیر میاں اپنا رزق ساتھ لے کر آئے۔

اس دوران میری بھاوج محترمہ ریاض بیگم صاحبہ اہلیہ بھائی ظہور الدین صاحب جو کہ میری بیوی کی بڑی بہن تھیں دو جڑواں بچوں کی پیدائش کے موقع پر وفات پا گئیں۔ ایک بیٹا بھی ساتھ ہی فوت ہو گیا جبکہ دوسرا زندہ رہا۔ تین بیٹے اور تین بیٹیاں پہلے تھیں۔ ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت کی خاطر اپنی بیوی کو ربوہ بھجوانے کی مرکز میں درخواست دی۔ معمول کے مطابق 10 سال بعد واپسی ہوتی ہے اور ہمیں ابھی 7 سال ہوئے تھے۔ چنانچہ حضور نے ازراہ شفقت نہ صرف اہلیہ کو بلکہ ساتھ مجھے بھی واپس مرکز میں جانے کی اجازت مرحمت فرما دی۔

گو یہاں بھائی صاحب کے بچے الگ مکان میں رہے مگر میری بیوی نے ان کی تربیت کا کام بطور خالہ کے نہایت عمدگی سے ادا کیا۔ یہاں تک کہ سب کی شادی ہو گئی اور اپنے اپنے گھروں میں آباد ہو گئے ہیں۔ سب سے چھوٹا بیٹا میرے پھوپھی زاد بھائی عبدالرشید صاحب بھٹی نے گود لے لیا۔ کیونکہ ان کی کوئی اولاد نہ تھی وہ اسے یو۔کے لے گئے۔ اب ماشاءاللہ عامر بھی شادی شدہ اور صاحب اولا ہے۔ اس طرح میری اہلیہ کو اپنی بہن کی وفات کے بعد ان کے بچوں کی تربیت کی توفیق ملی۔

بھائی صاحب کراچی میں تھے اور خرچہ بھجوا دیتے تھے۔ وہاں بھائی صاحب نے دوسری شادی کر لی۔ پہلی بیگم سے عزیزہ عطیہ قیوم اہلیہ شمس داؤد کھوکھر، خالد محمود کھوکھر حال کینیڈا، امۃ الحئی اہلیہ قمر داؤد کھوکھر آسٹریلیا، طارق محمود کھوکھر صاحب، فرحت شکیلہ اہلیہ وسیم احمد پال حال مقیم امریکہ، عاصم محمود کھوکھر حال مقیم کینیڈا اور عامر محمود کھوکھر حال مقیم یو۔کے ہیں۔ دوسری بیگم مکرمہ شگفتہ بیگم صاحبہ سے عزیزم راشد محمود کھوکھر کراچی، ساجد محمود کھوکھر حال مقیم کینیڈا اور قدسیہ ظہور اہلیہ مکرم حافظ سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ ہیں۔

سویڈن میں خدمات

ربوہ میں مجھے کچھ دیر صیغہ اشاعت قرآن میں مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا، پھر مجھے سویڈن جانے کا ارشاد ہوا۔ وہاں مکرم کمال یوسف صاحب سویڈن و ناروے کے مربی تھے۔ کچھ پاکستانی نوجوان تھے۔ مکرم محمود ارکسن صاحب اور قانتہ خان صاحبہ سویڈش احمدی تھے اور کچھ یوگوسلاوین احمدی تھے۔ چنانچہ میں سویڈن کے شہر گوٹن برگ پہنچا۔ جہاں ہمارا مشن ہاؤس ایک کرائے کی بلڈنگ میں تھا اور مکرم کمال یوسف صاحب سے چارج لیا۔ اس دفعہ یہ سفر بذریعہ ہوائی جہاز تھا۔ میرے لئے یہ پہلا ہوائی سفر تھا۔

کمال صاحب ابھی وہاں ہی تھے کہ حضرت خلیفة المسیح الثالث نے اس علاقے کا دورہ فرمایا اور گوٹن برگ بھی تشریف لائے۔ حضور کی رہائش کا انتظام ایک ہوٹل میں کیا گیا۔ احباب جماعت نے شرف ملاقات حاصل کیا۔ مہمانوں سے بھی حضور نے ملاقات فرمائی اور کچھ بیعتیں بھی ہوئیں۔ حضور کی شخصیت نہایت پراثر اور چہرہ روحانی تھا۔ لوگ دیکھ کر بڑے متاثر ہوئے اور اس کا اظہار بھی کیا کہ ہم نے ایسی نورانی صورت کبھی نہیں دیکھی۔ اس موقعہ پر حضور نے ارشاد فرمایا کہ بیت الذکر کے لئے زمین حاصل کی جائے یہ 1973ء کی بات ہے سو اس کے لئے کوشش شروع کر دی گئی۔

سویڈش زبان سیکھنے کے لئے میں نے یونیورسٹی میں داخلہ لے لیا، روزانہ جانا پڑتا تھا۔ ہفتہ اتوار کی چھٹی ہوتی تھی۔ سال بھر یہ سلسلہ جاری رہا۔ ناروے ماہوار میٹنگ کے لئے جانا ہوتا تھا۔ یہ سفر بذریعہ بس یا بذریعہ ٹرین ہوتا تھا۔ بس سستی پڑتی تھی۔ ویک اینڈ پر بس جاتی اور آتی تھی۔ جمعہ کے روز بعد دوپہر گوٹن برگ سے روانہ ہوتی اور 6 گھنٹے میں اوسلو پہنچ جاتی۔ اوسلو سے بھی بس چلتی تھی۔ بارڈر پر ڈرائیوروں کا تبادلہ ہو جاتا تھا۔ اتوار کے روز واپسی ہوتی۔ حسب ضرورت ٹرین پر ہی سفر کیا جاتا جو بڑا مہنگا ہوتا۔ مگر یونیورسٹی کی طرف سے سٹوڈنٹ کارڈ ملا ہوا تھا۔ اس سے کرایہ آدھا ہو جاتا تھا۔

اوسلو شہر میں نور احمد صاحب بولستاد نارویجن احمدی تھے جو کہ نوجوانی میں حضرت خلیفة المسیح الثانی کے زمانہ میں احمدی ہوئے تھے۔ نہایت مخلص اور پکے احمدی ہیں پاکستانی دوست بھی تھے۔ مبارک احمد صاحب راجپوت، ناصر احمد صاحب قریشی ابن مکرم محمد افضل صاحب قریشی مربی سلسلہ (افضل برادرز والے) مقصود احمد صاحب ورک اور تنویر احمد صاحب ڈار قابل ذکر ہیں۔ شروع میں مبارک احمد صاحب راجپوت کے مکان میں ہی میٹنگ ہوتی تھی بعد میں جب شادیاں وغیرہ ہو گئیں اور تعداد بڑھ گئی تو ہال کرایہ پر لے کر میٹنگ کی جاتی تھی۔

1974ء کے سانحہ کی وجہ سے بعض نوجوان سویڈن آ گئے۔ ان کو مشن ہاؤس میں ہی جگہ دی گئی۔ زمین پر یا صوفوں پر سو جاتے اور مل کر کھانا پکاتے اور کھاتے۔ ان کے نام اسائیلم کے لئے رجسٹر کرائے گئے۔ گورنمنٹ کی طرف سے ان کا وظیفہ لگ گیا۔ پھر آہستہ آہستہ ان کو الگ الگ رہنے کی جگہ مل گئی۔ ان میں عزیزم مسعود احمد بھی شامل تھا۔ کچھ اور دوست بھی آئے جو کہ مالمو میں سیٹ ہو گئے۔ نصیر الحق صاحب بھی گوٹن برگ آ گئے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99390 میں سیماب عاطف

زوجہ عاطف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/175000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیماب عاطف۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرہاد احمد کاہلوں ولد رفیق احمد کاہلوں

مسل نمبر 99391 میں لبنیٰ رشید

بنت رشید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لبنیٰ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف احمد ولد رشید احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 2 فرہاد احمد کاہلوں ولد رفیق احمد کاہلوں

مسل نمبر 99392 میں عظمیٰ رشید

بنت رشید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/62000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرہاد احمد کاہلوں

مسل نمبر 99393 میں ارشاد بی بی

زوجہ رشید احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/62000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 عاطف احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فرہاد احمد کاہلوں ولد رفیق احمد کاہلوں

مسل نمبر 99394 میں فیفیہ ممتاز

بنت ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/4620 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فیفیہ ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد عامر ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 99395 میں شمسہ مریم

بنت داؤد احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ مریم۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاں ولد محمد صدیق خاں

مسل نمبر 99396 میں فائزہ صباء

بنت داؤد احمد طاہر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ صباء۔ گواہ شد نمبر 1 فرحت حیات ولد صداقت حیات۔ گواہ شد نمبر 2 طارق حیات ولد صداقت حیات

مسل نمبر 99397 میں حمیرا فرحت

بنت مرزا غلام صابر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیرا فرحت۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد علوی ولد شریف احمد علوی

مسل نمبر 99398 میں سعدیہ رانا

زوجہ ناصر حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1998ء ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع جھنگ میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والدین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ رانا۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد خان ولد عبدالسمیع خاں۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا منظور حسین

مسل نمبر 99399 میں مظفر علی ناصر ملک

ولد عبدالعلی ملک (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی واقع واہ کینٹ (2) پلاٹ واقع اسلام آباد کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ واقع راولپنڈی (4) کار ایک عدد (5) بینک بیلنس -/2100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر علی ناصر ملک۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر علی مبرور ملک ولد مظفر علی ناصر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خان

مسل نمبر 99400 میں مبارکہ بیگم

بیوہ عبدالعلی ملک (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ......عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع نوتھیلہ اسلام آباد میں حصہ (دو بیٹے بھی حصہ دار ہیں) (2) نقد رقم -/300000 روپے (3) زیور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16111 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر علی ناصر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر علی مبرور ملک

مسل نمبر 35814 میں ناصرہ خلیل

زوجہ ڈاکٹر خلیل احمد کلیم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 300-16 گرام مالیتی اندازاً -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خلیل احمد کلیم وصیت نمبر 34611 خاوند موصیہ

مسل نمبر 62033 میں فرزانہ نصر اللہ

زوجہ چوہدری نصر اللہ خان قوم جٹ رانجھا پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/88000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ نصر اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نصر اللہ خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد چوہدری عبداللہ خان (مرحوم)

مسل نمبر 63414 میں طاہرہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ تنویر۔گواہ شد نمبر1 تنویر احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 عثمان احمد ولد تنویر احمد

مسل نمبر 64607 میں طاہرہ بیگم

زوجہ عبدالقدوس قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 61222

مسل نمبر 99401 میں قاضی محمد علی

ولد قاضی فاروق احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسالپور کینٹ ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی محمد علی۔ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد ممتاز احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد طلحہ خان ولد محمد یٰسین خان

مسل نمبر 99402 میں سرفراز احمد گِل

ولد محمود احمد گِل قوم گِل جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سرفراز احمد گِل ۔گواہ شد نمبر1 ضیاء اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد محمد یوسف منگلا۔ گواہ شد نمبر2 فیض احمد گِل ولد محمود احمد گِل

مسل نمبر 99403 میں محمد اشرف ورک

ولد گلاب دین (مرحوم) قوم ورک جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کجر ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ساڑھے تین ایکڑ اندازاً مالیتی -/550000 روپے فی ایکڑ (2) 5 مرلہ زیر تعمیر رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع عظیم پارک ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (4) پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ واقع عظیم پارک ربوہ (ابھی متنازعہ ہے) نوٹ:۔ ربوہ میں خرید کردہ پلاٹ پر -/275000 روپے قرض ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2321 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/77000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اشرف ورک ۔گواہ شد نمبر1 ضیاء اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد محمد یوسف منگلا۔گواہ شد نمبر2 محمد اشرف ونیس ولد ولی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 99404 میں فائزہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فائزہ بشارت۔ گواہ شد نمبر1 عبدالسلام انجم ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر2 محمد یونس ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 99405 میں ناعمہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدرانجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ناعمہ بشارت ۔گواہ شد نمبر1 عبدالسلام انجم ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر2 محمد یونس ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 99406 میں خلیل احمد

ولد عبدالحمید قوم جٹ مہار پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم مہار وصیت نمبر 74854

مسل نمبر 99407 میں عائشہ صدیقہ

بیوہ محمد حسین بٹ (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشہ (2) رقم حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (3) از ترکہ خاوند 3 مرلہ مکان میں 1/8 شرعی حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر1 عمان مرزا ولد مرزا احسان الحق ۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 99408 میں شعبان قیصر

ولد محمد امین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شعبان قیصر۔ گواہ شد نمبر1 معید احمد مرزا ولد مرزا امیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 ذیشان احمد ولد آصف محمود

مسل نمبر 99409 میں نادرہ غفور

زوجہ چوہدری عبدالغفور قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہد کالونی وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/84500 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔نادرہ غفور۔ گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالغفور خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 99410 میں مبینہ نذیر

بنت نذیر احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ مبینہ نذیر۔گواہ شد نمبر1 منیر احمد ولد محمد ابراہیم ۔گواہ شد نمبر2 بشارت احمد کوثر معلم سلسلہ ولد چوہدری فتح محمد درویش

مسل نمبر 99411 میں ناصر احمد

ولد حکیم میاں محمد دین قوم کھوکھر پیشہ ڈاکٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوکھر محلّہ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے سات مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/3000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصر احمد۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ ولد فضل احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 جمیل احمد ولد معراج دین

مسل نمبر 99412 میں فوزیہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی کانٹے اندازاً مالیتی -/8000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فوزیہ مظفر۔گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصیہ وصیت نمبر 37777

مسل نمبر 99413 میں اطہر احمد

ولد مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اطہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد والد موصی وصیت نمبر 37777

مسل نمبر 99414 میں اسماء ناصر

بنت ناصر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت

مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسماء ناصر۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر 2 جمیل احمد اعوان ولد ناصر احمد اعوان

مسل نمبر 99415 میں ملیحہ حیدر

بنت غلام حیدر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ملیحہ حیدر۔ گواہ شدنمبر 1 غلام حیدر والد موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

مسل نمبر 99416 میں اعجاز احمد

ولد ہدایت اللہ قوم ...... پیشہ راج عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی احسان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت اُجرت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شدنمبر 1 حامد احمد ولد ہدایت اللہ۔ گواہ شدنمبر 2 ملک بشیر احمد اعوان وصیت نمبر 21807

مسل نمبر 99417 میں محمد احمر

ولد محمد اکبر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ واٹرورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمر گواہ شدنمبر 1 خرم شہاب ولد محمد ظفر شہاب۔ گواہ شدنمبر 2 محمد اطہر ولد محمد اکبر

مسل نمبر 99418 میں طاہر محمود قریشی

ولد طارق محمود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہاب پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود قریشی۔ گواہ شدنمبر 1 حارث محمد مہار ولد الطاف محمود مہار۔ گواہ شدنمبر 2 منصور احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 99419 میں آصفہ منصورہ

زوجہ محمد عارف جاوید قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم ہادی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ منصورہ۔ گواہ شدنمبر 1 محمد عارف جاوید خاوند موصیہ وصیت نمبر 36722۔ گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675

مسل نمبر 99420 میں محمد اشرف

ولد سردار احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت 1965ء ساکن بفرزون کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع گونہ کے ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073

مسل نمبر 99421 میں جنید محمود

ولد شیخ خالد محمود قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف بی ایریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید محمود۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شدنمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 99422 میں ظفر احمد شرما

ولد قمر احمد شرما قوم شرما شیخ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 64 گز جس میں اداشدہ رقم ایک لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد شرما۔ گواہ شدنمبر 1 رانا نذیر احمد وصیت نمبر 42679 گواہ شدنمبر 2 اشرف نواز وصیت نمبر 27687

مسل نمبر 99423 میں خالدہ مسعود

زوجہ مسعود احمد بابر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 09-1-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 020-123 گرام مالیتی -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ مسعود گواہ شدنمبر 1 عصمت اللہ صابر ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شدنمبر 2 نثار احمد وصیت نمبر 65640

مسل نمبر 99424 میں نعیم احمد

ولد محمد شعبان قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شدنمبر 1 مرزا شاہد بشیر وصیت نمبر 79727 گواہ شدنمبر 2 انیس احمد بھٹی وصیت نمبر 51012

مسل نمبر 99425 میں فائزہ شمس

زوجہ شمس الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی لاکٹ 7 گرام اندازاً مالیتی -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ شمس۔ گواہ شدنمبر 1 شمس الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 لطیف اکبر وصیت نمبر 30065

مسل نمبر 99426 میں نبیل احمد

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل احمد۔ گواہ شدنمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شدنمبر 2 صادق محمود ساجد وصیت نمبر 82669

مسل نمبر 99427 میں رحلہ روحی

بنت منیر احمد سلہری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رحلہ روحی۔ گواہ شدنمبر 1 شیخ شریف احمد وصیت نمبر 15777۔ گواہ شدنمبر 2 قاضی کریم الدین احمد وصیت نمبر 76624

مسل نمبر 99428 میں غزالہ کوثر

بنت غفور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ کوثر۔ گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خاں۔ گواہ شدنمبر 2 اسامہ باسل ولد مظفر احمد

مسل نمبر 99429 میں شفقت خلیل

ولد محمد خلیل قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکھیکی منڈی ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شفقت خلیل۔ گواہ شدنمبر 1 لقمان نصیر ناصر ولد نصیر احمد تنویر گواہ شدنمبر 2 محمد جہاں داد ولد محمد عاقل

مسل نمبر 99430 میں شکیل احمد

ولد وارث احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد۔گواہ شدنمبر1 عامر احمد شفیق ولد محمد صدیق بھٹی۔گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاہد ڈوگر وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 99431 میں لقمان احمد

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لقمان احمد۔گواہ شدنمبر1 عامر احمد شفیق وصیت نمبر 34148 گواہ شدنمبر2 نصیر احمد چوہدری ولد محمد دین

مسل نمبر 99432 میں ثوبیہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ ریاض۔گواہ شدنمبر1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 99433 میں نادیہ منیر

بنت منیر احمد ماہل قوم ماہل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63/D.B ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ منیر۔گواہ شدنمبر1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ ولد محمد شفیع۔گواہ شدنمبر2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99434 میں ثمن شہباز

بنت شہباز احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ثمن شہباز سندھو۔گواہ شدنمبر1 افتخار احمد سندھو ولد چوہدری نصر اللہ خاں۔گواہ شدنمبر2 تنویر احمد عدیل ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 99435 میں امتہ المتین رفیق

زوجہ ملک نورالدین قوم ککے زئی پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/2000000 روپے (2) طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی-/410000 روپے(3) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت پنشن ودیگر ذرائع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین رفیق۔گواہ شدنمبر1 ملک لئیق احمد ولد ملک نورالدین۔گواہ شد نمبر2 ملک نورالدین خاوند موصیہ

مسل نمبر 99436 میں عطاء الغالب

ولد میاں عبدالمالک قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الغالب۔گواہ شدنمبر1 اسامہ بن طارق ولد طارق احمد پراچہ۔گواہ شدنمبر2 حسن کلیم ولد میاں عبدالحکیم

مسل نمبر 99437 میں نورین مالک

بیوہ میاں عبدالمالک (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-4-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نورین مالک۔گواہ شدنمبر1 اسامہ بن طارق ولد طارق پراچہ۔گواہ شدنمبر2 حسن حکیم ولد میاں عبدالحکیم

مسل نمبر 99438 میں شیراں بی بی

بنت جلاّ قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 278 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 6/ایکڑ زمین مالیتی -/1200000 روپے (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شیراں بی بی۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد محمد الیاس۔گواہ شدنمبر2 طاہر احمد علی ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 99439 میں فرح یوسف

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69 ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح یوسف۔گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ منگلا معلم سلسلہ ولد عبدالقدیر منگلا۔گواہ شدنمبر2 قمر دین ولد حافظ خدا بخش

مسل نمبر 99440 میں شاہدہ پروین

زوجہ طاہر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 28 گرام اندازاً مالیتی -/70000 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ پروین۔گواہ شدنمبر1 فدا محمد ولد طالب حسین۔گواہ شدنمبر2 ضیا محمد ولد طالب حسین

مسل نمبر 99441 میں طوبیٰ طارق

بنت طارق محمود قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طوبیٰ طارق۔گواہ شد نمبر1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 طارق محمود والد موصیہ

مسل نمبر 99442 میں ناصرہ پروین

زوجہ ندیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ پروین۔ گواہ شدنمبر1 ندیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 حاجی نصیر احمد ولد دراب خان

مسل نمبر 99443 میں اسماء منیر

بنت منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔اسماء منیر۔گواہ شدنمبر1 ریاض احمد ججہ ولد چوہدری عبداللہ خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 99444 میں مائدہ محمود

بنت محمود احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں + ٹاپس۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مائدہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد چوہدری عبداللہ خاں (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم نعیم طاہر ملک صاحب ابن حضرت مولوی ظہور حسین صاحب مرحوم مربی سلسلہ روس و بخارا کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ فرح ناہید صاحبہ بنت مکرم سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی مورخہ 19 جون 2009ء کو ڈیفنس نماز سینٹر میں مکرم حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ لاہور کینٹ نے مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ یکم اگست 2009ء کو بارات فیصل آباد گئی جہاں محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے دعا کرائی۔ مورخہ 2 اگست کو ڈیفنس کلب لاہور میں دعوت ولیمہ کا انتظام تھا۔ اس موقع پر مکرم حمید اللہ صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور انہیں دین ودنیا کی خوشیوں سے مالا مال کرے۔ آمین

ولادت

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب لندن سے لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم رانا عبدالوحید خان صاحب کو مورخہ 4 اگست 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام اعزاز لطیف خان رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم رانا عبداللطیف خان صاحب مرحوم نمبردار آف چک نمبر 2 ٹی ڈی اے خوشاب ابن حضرت چوہدری عبدالحمید خان صاحب کاٹھ گڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کا پوتا اور مکرم ناصر احمد خان بہادر شیر صاحب مرحوم کی نسل سے ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید محسن علی شاہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نانا مکرم غلام حیدر اعوان صاحب ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ، سیالکوٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور میرے ماموں مکرم غلام مصطفیٰ اعوان صاحب ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بھی کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں احباب کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سید رشید ارشد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید گلزار احمد شاہد صاحب مرحوم کھاریاں ضلع گجرات مورخہ 5 اگست 2009ء کو وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 92 سال تھی۔ نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو سب کی سب شادی شدہ ہیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ ہر بیٹی نے مرحومہ کی خدمت گزاری میں کسر نہ چھوڑی اسی طرح مرحومہ کے دامادوں نے بھی اپنی استطاعت سے زیادہ خدمت گزاری کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور آپ کے درجات بلند فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عبدالعزیز خان صاحب بابت ترکہ مکرمہ امۃ الکریم صاحبہ)

مکرم عبدالعزیز خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 7/12 دارالصدر غربی لطیف برقبہ 2 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم عبدالحلیم خان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم عبدالماجد خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ریحانہ امۃ الجمیل صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم عبدالعزیز خان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عبدالشکور خان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم عبدالرشید خان صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم ظہیر احمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

فائنل امتحان اور تقریب تقسیم اسناد

(گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

تمام Computer Short Courses کی طالبات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ان کا فائنل امتحان مورخہ 20 اگست 2009ء کو کالج ہال میں منعقد ہو گا۔ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 24 اگست کو کالج ہال میں منعقد ہوگی جس میں کامیاب ہونے والی طالبات میں اسناد اور شیلڈز تقسیم کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے کمپیوٹر ڈیپارٹمنٹ سے یا اس فون نمبر پر رابطہ کریں۔

0476214719,03336707106

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مسعود احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ناصر احمد قریشی صاحب سیکرٹری وقف نو باب الابواب شرقی ربوہ کے والد مکرم مبشر احمد قریشی صاحب کا مورخہ 9 اگست 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں دل کا کامیاب بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا بشیر احمد صاحب مرحوم حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کی بیٹی محترمہ شوکت ظفر صاحبہ سبزہ زار لاہور شوگر کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ کمزوری حد سے زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عزیز احمد صاحب نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ اللہ جوائی صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی احمد یار صاحب نصیر آباد غالب ربوہ ایک سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں چھ ماہ قبل ساحل ہسپتال فیصل آباد میں آپریشن کے ذریعہ گردہ نکال دیا گیا تھا۔ اس کے بعد اندرونی پیچیدگیوں کا مسئلہ شروع ہو گیا جو تاحال ٹھیک نہیں ہوا اب ڈاکٹروں نے لاہور میں "شوکت خانم" ہسپتال سے علاج کا مشورہ دیا ہے۔ درد بہت ہوتا ہے صحت دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ میری والدہ محترمہ کو اللہ اپنی جناب سے فضل فرمائے روبہ صحت کرے اور محتاجی سے بچائے۔ آمین

مکرم رانا بشیر احمد صاحب مرحوم کا پوتا عزیزم رانا عتیق احمد صاحب کیمرہ مین ایم ٹی اے لندن ابن مکرم رانا رفیق احمد صاحب نائب قائد تعلیم القرآن یو۔کے کو کار کے حادثہ میں چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر مربی سلسلہ احمدیہ

مولانا نذیر احمد مبشر صاحب 15 اگست 1909ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1930ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ 2 فروری 1936ء کو حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوئے۔ اور غانا میں خدمات کا آغاز کیا۔ 1946ء میں قادیان واپس آئے اور واپسی پر رشتہ کے دس سال بعد آپ کی شادی ہوئی۔ 1949ء میں دوسری بار اور 1955ء میں تیسری بار غانا گئے اور مجموعی طور پر 23 سال غانا میں رہے۔ مرکز سلسلہ میں رہ کر ناظم دارالقضاء، وکیل التعلیم ممبر مجلس تحریک جدید، نائب صدر تحریک جدید کے طور پر خدمات کی توفیق ملی۔ 23 فروری 1997ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ خاص میں مدفون ہوئے۔

درخواست دعا

محترمہ نصرت عزیز صاحبہ صدر بازار لاہور چھاؤنی گر گئی ہیں۔ آنکھ، کندھے اور جسم کے دوسرے حصوں پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ نصرت عزیز صاحبہ شالی چھاؤنی لاہور تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم عزیز احمد صاحب کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ آنکھوں میں بھی تکلیف ہے اور کمزوری بیحد ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اللہ یار ناصر صاحب دارالعلوم غربی خلیل پاؤں میں زخم کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ نقدی

مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 7 اگست 2009ء کو شیخ مارکیٹ دارالعلوم وسطی سے دارالبرکات جاتے ہوئے کچھ نقدی گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے فون نمبر 0333-4893956 یا 0476-213029 پر مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7/اگست 2009ء کو بعد از نماز جمعہ بیت الفتوح مورڈن لندن میں درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری عنایت اللہ طارق صاحب

مکرم چوہدری عنایت اللہ طارق صاحب سابق انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان مورخہ 4/اگست 2009ء کو وفات پا گئے۔ آپ مکرم فضل اللہ طارق صاحب امیر و مشنری انچارج فجی کے والد تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب

مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب آف ملتان مورخہ 6/اگست 2009ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کی عمر 36 سال تھی۔

مکرم محمد حسین صاحب

مکرم محمد حسین صاحب 26/جون 2009ء کو لاس اینجلس میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 104 سال تھی۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود کے متعدد بچوں کو بطور پرائیویٹ استاد پڑھانے کا موقعہ ملا۔ مرحوم نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرم چوہدری خادم حسین اسد صاحب

مکرم چوہدری خادم حسین اسد صاحب سابق مینیجر ناصر آباد سٹیٹ 18 جولائی کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ 16 سال کی عمر میں قادیان جا کر بیعت کر کے خود جماعت میں شامل ہوئے اور اپنے خاندان میں پہلے احمدی ہونے کی سعادت پائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب ربوہ تشریف لائے اور چاروں کونوں پر بکرے ذبح کئے گئے تو آپ کو بھی اس تقریب میں شامل ہونے کا موقعہ ملا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1953ء کے حالات میں ان کی بہادری کو دیکھ کر انہیں اسد کا خطاب دیا۔ حضرت مصلح موعود نے آپ کی تقرری ناصر آباد سٹیٹ کے مینیجر کے طور پر فرمائی۔ اس دوران آپ نے کنری میں مختلف جماعتی عہدوں پر بھی خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ یو۔کے جماعت کے سیکرٹری تحریک جدید مکرم ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب کے والد تھے۔

مکرم لؤی نحوی صاحب

مکرم لؤی نحوی صاحب آف سیریا 2 جولائی کو ایک ٹرین کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جوانی میں ہی خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ کو جماعت سے بے حد لگاؤ تھا۔ جب بھی حضرت مسیح موعود کا نام سنتے تو چشم پر آب ہو جاتے۔ بہت شکر گزار اور راضی برضا رہنے والے انسان تھے۔ ہسپتال میں دوست عیادت کرنے گئے تو انہوں نے بیان کیا کہ حادثہ کے بعد ایسے عالم میں چلا گیا جو بہت شفاف اور رنگین تھا، میں اس میں اوپر چڑھ رہا تھا کہ فرشتوں نے روک دیا کہ واپس جاؤ۔ ابھی وقت نہیں آیا۔ پھر یوں محسوس ہوا کہ چند سبز کپڑوں اور پگڑیوں میں ملبوس لوگوں نے مجھے اٹھایا ہوا ہے۔ جب ہوش میں آیا تو ہسپتال میں تھا۔ اس کے چند دن بعد آپ وفات پا گئے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرم سجاد احمد صاحب

مکرم سجاد احمد صاحب مربی سلسلہ کو 26 جولائی 2009ء کو دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ان کے گھر واقع ناصر آباد شرقی کے سامنے ان پر فائرنگ کی۔ اطلاعات کے مطابق جب انہوں نے دروازے کے پاس گاڑی روکی تو ایک شخص نے پچھلی سیٹ پر بیٹھ کر ان کو قابو کر لیا اور اسی دوران فائرنگ بھی کی گئی اور فائرنگ کے بعد حملہ آور دارالفتوح کی طرف فرار ہو گئے۔ اس ساری کارروائی پر دو منٹ سے زیادہ وقت نہیں لگا۔ بعد میں جب گاڑی کے قریب جا کر دیکھا گیا تو مکرم سجاد احمد صاحب ڈرائیونگ سیٹ پر خون میں لت پت پائے گئے اور آپ کی وفات ہو چکی تھی۔

مکرمہ امۃ البصیر مہرین صاحبہ

مکرمہ امۃ البصیر مہرین صاحبہ اہلیہ مکرم نوید احمد چوہدری صاحب لاہور 20 جولائی کو لاہور میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کی بھانجی اور مکرم میجر حمید کلیم صاحب سابق ناظم جائیداد کی بہو تھیں۔

مکرمہ حنا حمید صاحبہ

مکرمہ حنا حمید صاحبہ بنت مکرم عبدالحمید صاحب 12/اپریل 2009ء کو 23 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ پیدائشی طور پر دل کی مریضہ اور جسمانی لحاظ سے کمزور تھیں۔ اس وجہ سے اگرچہ جماعتی اجلاسات وغیرہ میں تو نہیں جا سکتی تھیں لیکن اچھے اوصاف کی مالک، بااخلاق، مالی قربانی کا جذبہ رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب نے چار سالہ بیچلر پروگرام میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 11/اگست 2009ء سے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ یا حبیب بینک کی نامزد شاخوں سے دستیاب ہیں جبکہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 2009ء ہے مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔ www.pu.edu.pk

بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی لاہور نے بیچلرز، ماسٹرز، ایم فل/پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.bnu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع و غروب 15۔اگست	
طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:30
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:55

درخواست دعا

مکرم آصف بشیر ریحان صاحب کارکن اقامۃ الظفر اطلاع دیتے ہیں۔

میرے دادا مکرم حکیم نذیر احمد ریحان صاحب استاد مدرسۃ الظفر کی انجیو پلاسٹی کامیابی سے ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن کے بعد کی جملہ پیچیدگیوں سے بچائے اور صحت اور شفائے کاملہ بخشے۔ آمین

TUITION
WRITTEN ENGLISH
3 ماہ میں روانی سے صحیح انگریزی لکھنا سیکھیں
0334-6372030

پلاٹ برائے فوری فروخت
1 عدد پلاٹ 5 مرلہ حلقہ دارالذکر نزد شادی ہال دارالذکر برائے فوری فروخت ہے۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں
یاسر جاوید 265-16-B-1 حلقہ ٹاؤن شپ لاہور
0300-8838339

غیر ضروری بالوں کا خاتمہ بغیر لیزر کے
ڈاکٹر عائشہ خان سکن سپیشلسٹ
کلینک بروز اتوار صبح 10:00 بجے سے ایک بجے تک
رابطہ نمبر 6213888
0300-9452971

سکن اور موٹاپے کا کامیاب علاج یو ایس اے نیچرل ادویات سے کیا جاتا ہے
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

FD-10

اطلاع عام
ہماری مشہور و معروف دوا ''حبوب مفید اٹھرا''
کی نقل تیار کر کے بیچی جا رہی ہے اس لئے احباب کو مطلع کیا جاتا ہے
کہ خریدنے سے پہلے اچھی طرح تسلی کر لیا کریں۔ بہتر ہو گا کہ
ہم سے خریدیں یا ہمارے مقرر کردہ سٹاکسٹ سے خرید فرمائیں۔
مینیجر ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ 047-6211434 6212434

خوشخبری مغل بینکوئیٹ ہال ٹینٹ سروس کی سہولت بھی دستیاب ہے
ربوہ کا جدید خوبصورت معیاری ائیر کنڈیشنڈ ہال جہاں آپ کو معیاری کھانوں اور معیاری سروس کی ضمانت دی جاتی ہے۔ نیز پکی پکائی دیگیں بھی آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔
پروپرائٹر: محمد عظیم احمد مغل بینکوئیٹ ہال 3/1 فیکٹری ایریا ربوہ 047-6211412-0333-6716317

کام سیکھنے والے لڑکوں کی ضرورت ہے
(1) ویلڈنگ (2) خراد مشین (3) ربڑ مولڈنگ (4) مکینیکل پریس
عمر 18 تا 25 سال
رہائش کا انتظام ہمارا ہو گا۔
دوران ٹریننگ -/3500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔
امیدوار صدر صاحب سے تصدیق کروا کر لائیں۔
پتہ برائے رابطہ ''میاں بھائی آٹو اینڈ ربڑ پارٹس
گلی نمبر 5 کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ۔ لاہور فون نمبر 042-7932515-16